بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
فون نمبر ۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر
پیر ۔ جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۱۸ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ ۔ ۱۳ تبوک ۱۳۴۷ ہش ۱۳ ستمبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۰۵

37

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۲ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہیں کہ وہ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے ۔ آمین ۔

—• ربوہ ۱۲ تبوک ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید رخصت پر دو ماہ کراچی میں قیام فرمانے کے بعد ۸ تبوک کو بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں ۔ آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

انصار اللہ کا مالی سال

انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ فتح کو ختم ہو رہا ہے ۔ وقت تھوڑا ہے ۔ اکثر مجالس کے چندوں کی وصولی تدریجی بجٹ کے مطابق نہیں ۔ اگر زعمائے کرام نے اس طرف توجہ نہ دی تو بقایا بڑھتا جائے گا جس کی سال کے آخر پر ادائیگی مشکل ہوگی اس لئے عہدہ داران مجالس مہربانی فرما کر عزم اور کوشش کے ساتھ چندوں کی وصولی کریں اور جو رقوم حاصل ہوں وہ ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں اپنے ہاں بالکل نہ روکیں ۔ تو ماہ کا بجٹ اس ماہ کے آخر تک ضرور پورا ہو جانا چاہیئے ۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے طلباء جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ بجائے ۲ تبوک کے ۱۶ تبوک کو کھلے گا ۔ اور قرآن مجید و صرف و نحو کا امتحان ۱۶ اور ۱۷ تبوک کو ہوگا ۔ طلباء امتحان کے لئے تیار ہو کر آئیں ۔ آتے ہی امتحان ہوگا ۔ امتحان صبح ۸ بجے شروع ہو جائے گا تمام طلباء کی حاضری لازمی ہے ۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جواہرات کے معدن میں سے مجھے ایک چمکتا ہوا بے بہا ہیرا ملا ہے

وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا ۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا

”میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے ۔ میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے ۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے ۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول ۔

میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا ۔ اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولتمند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے ۔ وہ ہیرا کیا ہے ؟ سچا خدا ۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اس پر لانا اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اس سے پانا پس اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں ۔ اور وہ بھوکے مریں اور میں عیش کروں ۔ یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا ۔ میرا دل ان کے فقر و فاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے ۔ ان کی تاریکی اور تنگ گزرانی پر میری جان گھٹتی جاتی ہے ۔ میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہر ان کو اتنے ملیں کہ ان کے دامن استعداد پُر ہو جائیں ۔“

(اربعین صا)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ تبوک ۱۳۴۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے کھڑا کیا ہے

(۲)

قرآن کریم میں شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے قرآنی ہدایات کے متعلق فرمادیا ہے کہ یہ

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

ہے۔ یعنی جو لوگ سیدھی راہ پر چلنا چاہتے ہیں اور اپنے اختیار کو بھی زندگی کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ یہ کتاب یعنی قرآن کریم ایسے لوگوں کے لئے راہ نمائی کا کام دیتی ہے۔ اور بتاتی ہے کہ اختیاری کاموں میں کونسا عمل ہے جو انسانی زندگی کے مقصد کے حصول کے لئے کارآمد ہے جو لوگ ان ہدایات کو نظر انداز کرتے ہیں وہ بہت جلد گمراہ ہو جاتے ہیں کیونکہ ان کی راہ نما صرف عقل رہ جاتی ہے۔ اور عقل محدود ہوتی ہے۔ وہ ہر عمل کی کنہ کو نہیں پہونچ سکتی۔ عقل عارضی طور پر ہی ہماری راہ نمائی کرتی ہے۔

اب غور کیجئے جب اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ قرآن کریم متقین کے لئے ہدایت ہے تو اس کا مطلب یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ ایسے احکام ہم کو دیئے ہیں۔ جو ہماری خود مختاری پر کچھ پابندیاں لگاتے ہیں۔ اگر ہم ان پابندیوں کو نگاہ میں رکھیں۔ اور ان ہدایات پر عمل کریں جو قرآن کریم پیش کرتا ہے۔ تو ہم اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرلیں گے ورنہ نفس امارہ کے قبضہ میں آکر اسفل سافلین سے جاملیں گے۔

اس سے یہ امر بھی واضح ہو جاتا ہے۔ کہ جب یہ ہدایات اللہ تعالےٰ نے ہماری راہ نمائی کے لئے ہم کو دی ہیں۔ تو جب انسان گمراہ ہو جائے۔ ان ہدایات کو پس پشت ڈال دے۔ تو ان ہدایات کو از سر نو انسان میں رائج کرنے کے لئے خود اللہ تعالےٰ کے ہاتھ کی ضرورت ہے۔ اگر انسان خود تجدید و احیائے دین کر سکتے تو وہ گمراہ ہی کیوں ہوتے۔ محض عقل ایسی حالت میں عہدہ برآ نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ عقل تو محدود ہوتی ہے۔ وہ پوری حقیقت تک پہنچ نہیں رکھتی۔ اگر ایسا نہ ہوتا اور عقل انسانی ہی کافی ہوتی تو وحی۔ الہام۔ کشف اور رویا کے ذریعہ علم دینے کی پہلے ہی ضرورت نہ ہوتی۔ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی بھی ضرورت نہ ہوتی۔ انسان خود ہی اپنی عقل سے سیدھی راہ نکال لیتے۔ اس سے آسانی سے سمجھ میں آسکتا ہے کہ

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

تو اس کا مطلب یہی ہے کہ جس طرح ہم نے خاص بندے کھڑے کرکے دین کو نازل کیا ہے۔ اور اپنی راہ نمائی میں اس تعلیم پر عمل کروایا ہے۔ اسی طرح ہم اس وقت اپنے بندوں کے ذریعہ دین کی تجدید کریں گے۔ جب لوگ اس کی ہدایات پر عمل کرنا چھوڑ دیں گے۔ چنانچہ اس نص کی تشریح میں حدیث مجددین کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔

الغرض جماعت احمدیہ کا دعوےٰ ہے کہ وہ خود تجدید و احیائے دین کے لئے کھڑی نہیں ہوئی بلکہ اللہ تعالےٰ نے اس کو اس کام کے لئے کھڑا کیا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حصولِ علم کی ترغیب

عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ.

(ترمذی کتاب العلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالےٰ اس شخص کو تروتازہ اور خوش حال رکھے۔ جس نے ہم سے کوئی بات سنی اور آگے اسی طرح اسے پہنچایا جس طرح اس نے سنا تھا کیونکہ بہت سے ایسے لوگ جن کو بات پہنچائی گئی ہے سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے اور سمجھ سے کام لینے والے ہوتے ہیں۔

ازل کی بزم کا کھولا گیا ہے باب نیا

ازل کی بزم کا کھولا گیا ہے باب نیا
نئے سوالوں کا ملتا نہ کیوں جواب نیا؟

ضرور تھا کہ چھڑے نغمۂ "انا الموجود"
نئی نوا ہے۔ نئے زیر و بم۔ رباب نیا

بنا رہے ہیں غلامانِ صاحبِ لولاک
نئے ستارے نیا چاند آفتاب نیا

اٹھا ہے بحر میں تازہ بتازہ جوش و خروش
نئے بھنور۔ نئی امواج۔ اضطراب نیا

مسیحِ وقت ہے تنویرِ خواب کی تعبیر
جو دیں کے غلبہ کا تم دیکھتے ہو خواب نیا

تنویر

ہمیشہ یاد رکھیے

-○ احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا ہے۔

-○ الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔

-○ اسے ہمیشہ یاد رکھیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

38

ایک عیسائی پادری کی اسلام کے بارہ میں غلط بیانی اور ہماری طرف سے چیلنج دینے پر گفتگو کرنے سے انکار

(مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق انچارج تنزانیہ احمدیہ مسلم مشن)

گزشتہ تین ہفتوں سے .S.D.A فرقہ (فرقہ ایس۔ڈی۔اے سے مراد ہے Seventh Day Adventist یہ لوگ ہفتے کو سبت کا دن مانتے ہیں جبکہ دیگر عیسائی اتوار کو سبت کا دن سمجھتے ہیں۔ یہ فرقہ شراب، سگرٹ، سینما بینی وغیرہ کو حرام قرار دیتا ہے) فرقہ کے ایک عیسائی پادری مسٹر اے۔ ای کُک (A. E. Cook) جو کہ آسٹریلین ہیں دارالسلام میں انجیل کی منادی کرنے کی غرض سے تشریف لائے ہوئے ہیں۔

یہ پادری صاحب روزانہ ایک وسیع ہال نما خیمہ میں عیسائیت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ اس وسیع خیمہ میں دو صد کے قریب کرسیوں کا انتظام ہے لاؤڈ سپیکر بھی لگائے گئے ہیں تاکہ اندر کرسیوں پر بیٹھے ہوئے سامعین اور خیمہ کے باہر جمع ہونے والے لوگ ان کی تبلیغ بآسانی سُن سکیں۔

ابتدائی دو تین دن تو پادری صاحب لوگوں کو تصاویر دکھاتے رہے اور عیسائیت کے بارہ میں گفتگو کرتے رہے مگر چند دن بعد آہستہ آہستہ انہوں نے اسلام کے بارہ میں بھی کچھ کہنا شروع کر دیا۔

پادری صاحب نے ۲۴ جون ۶۸ء کو اپنی تقریر میں یسوع مسیح کی تعریف میں بہت غلو کیا اور یہ بھی کہا کہ "مسلمانوں کے نبی محمد (صلعم) نے بھی اقرار کیا ہے کہ مسیح تمام ان انبیاء و رسل سے افضل ہیں جو کہ اس دنیا میں خدا کی طرف سے مبعوث کئے گئے"! نیز تقریر میں ذکر کیا کہ مسیح دوبارہ دنیا میں ظاہر ہونے والے ہیں ان کی آمد ثانی کی علامتیں بہت سی پوری ہو چکی ہیں مگر جنگوں والی علامت ابھی علیٰ وجہ الکمال پوری نہیں ہوئی۔ کیونکہ اگرچہ جنگیں ہوئی تو ہیں مگر ابھی ختم نہیں ہوئیں ابھی تو تیسری عالمی جنگ ہونے والی باقی ہے اس کے بعد مسیح کی آمد متوقع ہے۔

چوبیس تاریخ کی شام کو انہوں نے یہ تقریر کی اور پچیس کی صبح کو خاکسار نے اس تقریر پر تبصرہ اشتہار کی صورت میں (سائیکلو سٹائل کر کے) شائع کیا جو کہ شہر میں تقسیم کیا گیا۔ اس کی ایک نقل لفافے میں بند کر کے پادری صاحب موصوف کو بھی ارسال کر دی۔

اس اشتہار میں جو دراصل پادری صاحب کے نام کھلی چٹھی تھا خاکسار نے انہیں چیلنج کیا کہ وہ اپنے ان الفاظ کے ثبوت میں کسی اسلامی کتاب کا حوالہ پیش کریں کہ آنحضرت صلعم نے یہ فرمایا ہے کہ حضرت مسیحؑ تمام انبیاء و رسل سے افضل و برتر ہیں۔ خاکسار نے لکھا کہ ہمارے نزدیک اگرچہ حضرت مسیح اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسول ہیں مگر یہ اسلامی عقیدہ ہرگز نہیں کہ آپ تمام انبیاء سے بڑے ہیں۔ اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم سب انبیاء و رسل سے افضل و برتر ہیں۔ کوئی نبی حضور صلعم کے ساتھ رتبہ میں برابر نہیں ہو سکتا۔

حضرت مسیح کی آمد ثانی کی علامتوں کے بارہ میں خاکسار نے لکھا کہ یہ علامتیں بے شک آہستہ آہستہ ظاہر ہونی مقدر تھیں اور سلسلہ وار ظاہر ہوئیں مگر ان علامتوں میں سے چاند و سورج کو گرہن لگنے کی علامتیں ایسی ہیں کہ جن کے متعلق انجیل میں صریح طور پر لکھا ہے کہ اس وقت مسیح آ جائیں گے۔ چنانچہ متی $\frac{۲۴}{۲۹-۳۰}$ میں لکھا ہے:۔

"اور فوراً ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی اور اس وقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا اور اس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے ....."

اس عبارت سے بالکل عیاں ہے کہ سورج و چاند کو گرہن لگنا مسیح کی آمد ثانی کی حتمی نشانی ہے۔ مسیح کی آمد اس علامت سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ لہذا تیسری عالمی جنگ کا انتظار فضول اور عبث ہے مذکورہ گرہن انیسویں صدی کے اواخر میں لگ چکا۔ اور آپ لوگ اس کا اقرار کرتے ہیں جیسا کہ آپ نے اپنی کتاب "Singns of Christ's Coming" (مسیح کی آمد کی علامات) میں تحریر کیا ہے۔

خاکسار نے مزید تحریر کیا کہ ان علامات کے پورا ہونے کے دنوں میں فی الواقع مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی ذات میں پوری ہو چکی ہے۔

سب جانتے ہیں کہ حضرت مسیحؑ کی آمد کے وقت بائیبل کے مطابق یہودی تین انبیاء کا انتظار کر رہے تھے۔

(۱) ایلیا نبی کا جو ان کے عقیدہ کے مطابق آسمان پر چلا گیا تھا اور مسیح کی آمد سے قبل اس نے آسمان سے نزول کرنا تھا۔

(۲) مسیحؑ

(۳) "وہ نبی"۔ مسیحؑ جب تشریف لائے تو ان سے پوچھا گیا کہ آپ سے قبل تو ایلیاء نبی نے آسمان سے نازل ہونا تھا۔ اس پر مسیحؑ نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہی ایلیاء ہے جس کے کان سننے کے ہوں وہ سنے (متی $\frac{۱۱}{۱۴-۱۵}$) مگر یہودیوں نے نہ مانا اور کہا کہ ہم تو اصل ایلیاء ہی کا آسمان سے نازل ہونا مانتے ہیں نہ کہ اس کے مثیل کا مبعوث ہونا خاکسار نے لکھا یہودی گمراہ اور ہٹ دھرم تھے اس لئے انہوں نے انکار کر دیا۔ بالکل اسی طرح اس زمانہ میں مسیحؑ کا نزول حضرت احمد علیہ السلام کی بعثت کے ذریعہ ہو چکا ہے جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ اگر آپ انکار کریں گے تو آپ فریسیوں کے قدم بقدم چلنے والے ہوں گے۔

اس اشتہار کا پادری صاحب کے پاس پہنچنا تھا کہ وہ بہت ناراض ہو گئے۔ انہوں نے اپنے لیکچر کے دوران بار بار زور دار الفاظ میں اعلان کیا کہ رنگین کاغذ والے اشتہار میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں آپ ان کو پڑھ کر ہرگز نہ گھبرائیں۔ میں کل ان تمام باتوں کا جواب دوں گا۔

لوگوں پر اشتہار کا بہت اثر ہوا۔ عیسائیوں میں گھبراہٹ کے آثار بھی تھے جس کا اظہار انہوں نے خود اپنی زبانوں سے بھی کیا مگر پادری صاحب کے اعلان سے کہ ان تمام باتوں کا کل میں جواب دوں گا۔ عیسائیوں کو کچھ تسلی ہوئی اور لوگ جوابات سُننے کے لئے خیمہ میں حاضر ہوئے مگر ان کی مایوسی کی انتہاء نہ رہی جبکہ پادری صاحب نے لاؤڈ سپیکر میں اعلان کیا کہ "میں ان باتوں کا ہرگز جواب نہ دوں گا۔ جس نے کوئی سوال پوچھنا ہو وہ چٹ پر لکھ کر میرے لیٹر بکس میں ڈال دے اگلے دن اس کے جوابات دیئے جائیں گے یا سائل میرے پاس آئے اور زبانی گفتگو کرے"۔

اگلے ہی دن پادری صاحب کی یہ خواہش بھی ہم نے پوری کر دی کہ ان کے ساتھ زبانی گفتگو کی جائے۔ شروع میں تو پادری صاحب نے چابکدستی دکھائی۔ مگر چند ہی منٹ میں ان کی بوکھلاہٹ صاف ظاہر ہو گئی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ اس قول کا حوالہ دیں کہ آنحضرت صلعم نے حضرت مسیحؑ کو تمام انبیاء سے افضل قرار دیا ہے تو کہنے لگے کہ میں نے اپنی تقریر میں ایسی بات ہرگز نہیں کہی حالانکہ اس کے گواہ موجود تھے۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ پادری صاحب کہنے لگے آج مجھے فرصت نہیں کل چار بجے بعد دوپہر مجھے فرصت ہوگی اس وقت مزید گفتگو ہوگی۔ اگلے روز وقتِ مقررہ پر انہوں نے گفتگو کرنے سے انکار کر دیا اور کام وغیرہ کا عذر کر کے ٹال دیا۔ اس سے صاف ظاہر ہو گیا کہ وہ گفتگو نہیں کرنا چاہتے۔

اس پر خاکسار نے ایک اور اشتہار لکھا جس میں بائیبل کے اختلافات بیان کر کے پادری صاحب سے ان کا حل دریافت کیا۔ نیز کفارہ پر جرح کی۔ اسی اشتہار کے آخری حصہ کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

"اگر مسیح نے تمام لوگوں کے سب گناہ اٹھا لئے، تو اس طرح مسیح کی گردن پر گناہوں کا عظیم انبار جمع ہو گیا اس لئے اب مسیحؑ کی نجات کے لئے کسی دوسرے منجی کو آنا چاہیئے۔

"اگر آپ کہیں کہ مسیح نے تمام گناہ نہیں اٹھائے بلکہ صرف بنیادی اصلی گناہ جو آدم سے بنی نوع انسان کو ورثہ میں ملا اسی گناہ کو انسانوں سے دُور کیا ہے تو اس پر سوال ہے کہ اس اصلی بنیادی گناہ کی سزا کیا تھی اور آیا وہ سزا کفارہ پر ایمان لانے والوں سے دور ہو گئی ہے یا نہیں۔

"بائیبل کی رو سے حوا کو یہ سزا ملی تھی:- "تُو درد کے ساتھ بچے جنے گی اور تیری رغبت شوہر کی طرف ہو گی.... ....." (پیدائش $\frac{3}{16}$)۔ کیا مسیح کے کفارہ ہو جانے کے بعد اب عیسائی خواتین سے یہ سزا دور ہو گئی ہے اور کیا اب وہ دردِ زہ سے آزاد ہیں، اور کیا ان کی رغبت اپنے شوہروں کی طرف نہیں؟

"اور آدم کو یہ سزا دی گئی تھی کہ "چونکہ تُونے اپنی بیوی کی بات مانی اور اس درخت کا پھل کھایا... اس لئے... ....مشقت کے ساتھ تو عمر بھر اس (زمین) کی پیداوار کھائے گا اور وہ تیرے لئے اونٹ کٹارے اور کانٹے اگائے گی اور تُو کھیت کی سبزی کھائے گا۔ تو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا" (پیدائش $\frac{3}{17-19}$)۔ کیا عیسائی مردوں سے یہ سزا اب ساقط ہو چکی ہے؟ کیا وہ مشقت کے ساتھ زمین کی پیداوار نہیں کھاتے؟ کیا زمین ان کے لئے اونٹ کٹارے اور کانٹے اب نہیں اگاتی؟ کیا وہ کھیت کی سبزی نہیں کھاتے؟ کیا وہ اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی نہیں کھاتے؟

"اور ہم اس سانپ کے بارہ میں بھی آپ سے دریافت کرتے ہیں جس نے کہ شروع میں حوا کو گمراہ کیا تھا۔ اس سانپ کو یہ عذاب ملا تھا کہ:" تو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور اپنی عمر بھر خاک چاٹے گا اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تُو اس کی ایڑی پر کاٹے گا" (پیدائش $\frac{3}{15}$)۔ اس پر ہمارا سوال یہ ہے کہ مسیح نے صلیب پر جان دے کر اس بیچارے سانپ کا گناہ بھی دُور کیا ہے یا نہیں؟ اگر مسیح سانپ کے گناہ کا بھی کفارہ ہو گئے ہیں تو کیا اب سانپ پیٹ کے بل نہیں چلتا؟ کیا اب وہ خاک نہیں چاٹتا؟ کیا اب سانپ اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ختم ہو چکی ہے؟ کیا اب عورت کی نسل سانپ کا سر نہیں کچلتی اور کیا سانپ نسلِ عورت کی ایڑی پر نہیں کاٹتا؟ — یا مسیح پھر کسی وقت آکر سانپ کو عذاب سے بچانے کی خاطر ایک بار پھر سُولی پر چڑھے گا؟

"اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ مسیح تو صرف بنی نوع انسان کے لئے منجی ہیں تو سوال ہے کہ اس تمیز کی کیا وجہ ہے جبکہ سانپ بھی خدا کی مخلوق ہے اور وہ بھی ہمدردی و نجات کا مستحق ہے — پھر سوال یہ ہے کہ کیا یہ سزا ملنے سے قبل سانپ "پیٹ کے بل" نہیں چلتا تھے بلکہ اسکے پاؤں تھے؟ اگر تو واقعی پہلے پاؤں تھے تو اس کا ثبوت آپ کے ذمہ ہے۔ اور اگر نہیں تھے بلکہ پہلے بھی سانپ پیٹ کے بل ہی چلتا تھا تو یہ سزا کیا ہوئی کہ تو پیٹ کے بل چلے گا درآنحالیکہ وہ پہلے سے ہی پیٹ کے بل چلتا ہے؟ — اور یہ کیا بات ہے کہ جب آپ تصاویر میں سانپ کو حوا کو گمراہ کرتے دکھاتے ہیں تو وہاں بھی سانپ کے پاؤں نہیں ہوتے حالانکہ ابھی اسے "پیٹ کے بل چلنے" کا عذاب نہیں ملا ہوتا؟"

اس اشتہار کا شائع ہونا تھا کہ عیسائیوں کے کیمپ میں کھلبلی مچ گئی۔ پادری صاحب چیخ چیخ کر کہنے لگے کہ یہ سوالات بے معنی ہیں اور ان کے جوابات دینا مفید نہیں۔ آپ اس اشتہار کی طرف توجہ ہی نہ کریں۔ مگر لوگ کب مطمئن ہونے والے تھے۔ لوگوں نے یہی سوالات الگ الگ کاغذات پر لکھ کر پادری صاحب کے لیٹر بکس میں ڈالنے شروع کر دیئے اور پادری صاحب کی لاچاری لوگوں پر اور بھی واضح ہو گئی۔ اس طرح محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں احباب نے کسرِ صلیب کا ایک تازہ نظارہ اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔

ایک دو روز بعد اسی فرقہ (S.D.A) کے ایک افریقن پادری صاحب سے ملاقات ہوئی تو خاکسار نے انہیں مذکورہ اشتہار دیا مگر انہوں نے لینے سے انکار کر دیا اور زمین پر پھینک دیا اور کہنے لگے کہ ایسے سوالات کا نجات سے کوئی تعلق نہیں پھر کہنے لگے کہ آپ نے ہمارے پروگرام میں خلل ڈالنے کے لئے یہ اشتہارات ہمارے خیمے میں تقسیم کئے ہیں۔ خاکسار نے کہا کہ ہم نے ہرگز ہرگز آپ کے خیمہ یا آپ کی حدود میں اشتہارات تقسیم نہیں کئے بلکہ آپ کی حدود سے باہر تقسیم کئے ہیں اور لوگوں نے شوق سے لئے ہیں اور اسکے نتیجے میں کوئی فساد گڑبڑ یا خلل واقع نہیں ہوا۔ ہم نے تو آپ سے محض استفسارات کئے ہیں، وبس۔ مجھے تعجب ہے کہ آپ محض اتنی سی بات پر ناراض ہو گئے ہیں کیا آپ کو یسوع کے بارہ میں یاد نہیں کہ یہودیوں سے مذہبی اختلافات کی وجہ سے اس نے ہیکل میں داخل ہو کر گڑبڑ کی صرافوں کے تختے الٹ دیئے اور ان کی نقدی بکھیر دی تھی؟ (یوحنا $\frac{2}{13-19}$) ہم نے تو آپ کے خیمے میں داخل ہو کر آپ کی کرسیاں اور میزیں نہیں الٹی تھیں۔ محض اشتہارات تقسیم کئے تھے اور وہ بھی آپ کی حدود سے باہر! پادری صاحب کہنے لگے کہ یسوع کو تو مسلمان بھی نبی مانتے ہیں۔ نبی ایسا کر سکتا ہے مگر غیر نبی کو میزیں الٹنے کا اختیار نہیں۔ خاکسار نے کہا کہ نبی لوگوں کے لئے نمونہ ہوتا ہے اور یسوع کا نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ آپ تو محض اشتہارات کی اشاعت سے ناخوش ہیں۔ اگر ہم یسوع کے نمونے کے مطابق کرتے تو معلوم نہیں آپ کیا کچھ کہتے!!

بفضلہٖ تعالیٰ ہمارے ان دونوں اشتہارات کا بہت گہرا اثر ہوا۔ مسلمان بہت خوش ہیں اور عام عیسائی بھی متاثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے سینے کھولے اور انہیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

وقفِ جدید کی تحریک ایک عالمگیر روحانی بیداری کا موجب ہے

احباب کو علم ہو گا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وقفِ جدید کی تحریک جاری کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ اگر مجھے اس تحریک کے لئے اپنا سب کچھ فروخت کرنا پڑے تو میں اس سے دریغ نہیں کروں گا۔ حضور کا منشاء یہ تھا کہ جماعت کے دوست اس تحریک میں بھرپور حصہ لیں اور اتنی تندہی سے اس کے پروگرام کو عملی جامہ پہنائیں کہ اس کی برکات اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام جماعت پر حاوی ہو جائیں۔

اس پروگرام کے پیشِ نظر وقفِ جدید اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے انعامات کی منتظر ہے۔ اس وقت درجنوں مبلغ پاکستان میں مختلف مقامات پر قرآن کریم کی تدریس و تعلیم میں مشغول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی مساعی سے کثیر تعداد میں سعید روحیں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔

پس احباب اپنے اوپر فرض قرار دیں کہ وہ آٹھ آنے ماہوار کی حقیر رقم سے اس اجرِ عظیم کو حاصل کرنے کی کوشش فرماویں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وقفِ جدید کے مجاہدین کے لئے مقدر رہے۔ چونکہ مالی سال کے اختتام میں اب تھوڑا سا وقت باقی ہے اس کے عہدیداران مال اور وقفِ جدید وصولی کی طرف خاص توجہ دیں۔ جس دوست سے وعدہ لیا جاوے اس سے وصولی بھی کی جاوے اور دفتر وقفِ جدید کو اس کی اطلاع دے دی جاوے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

الازہار لذوات الخمار

اس کتاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وہ تمام تقاریر جو آپ نے مستورات میں فرمائیں درج کر دی گئی ہیں تمام احمدی مستورات کے لئے یہ ایک بہت ہی قیمتی تحفہ ہے۔ نیوز پرنٹ پر چھ روپے قیمت مقرر تھی جس کی اب دو ماہ کے لئے صرف پانچ روپے قیمت کر دی گئی ہے۔ تمام لجنات اس کتاب کو ہر احمدی عورت تک پہنچا دیں تاکہ کوئی عورت اس قیمتی سرمایہ سے محروم نہ رہ جائے۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عاملہ کی وساطت سے شوریٰ انصار اللہ کیلئے تجاویز ۲۰ تبوک/ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر

(مکرم عبدالوہاب احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ
کھاریاں ضلع گجرات)

یکم ستمبر ۱۹۶۸ء کے الفضل میں حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی رضی اللہ عنہ کی وفات کی اندوہناک خبر پڑھی۔

آہ مسیح پاک علیہ السلام کی محفل کا ایک اور درخشندہ ستارہ ہمیشہ کے لئے آنکھوں سے اوجھل ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

میرا ذاتی تعلق حضرت شیخ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ سے اس وقت قائم ہوا جبکہ میں جامعہ احمدیہ میں داخل ہوا۔ ارشاد خداوندی کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کے مطابق خاکسار لبیق احمد صاحب طاہر مبلغ انگلستان کے ہمراہ جو کہ آپ کے فرزند اصغر ہیں اکثر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ آپ غیر معمولی محبت و شفقت سے پیش آتے تھے۔ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ آپ کے آنے سے مجھے ازحد خوشی ہوتی ہے۔ کیونکہ آپ اسلام کے سپاہی بننے والے ہیں۔

مرحوم بہت متقی اور پارسا انسان تھے۔ دعاؤں میں آپ کو بہت شغف تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا آپ کی زندگی کا معمول تھا۔ دعا کرتے وقت اسلام واحمدیت کی ترقی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اولیت کا مقام دیتے تھے۔ پھر مبلغین اور کارکنان سلسلہ اور طلباء کے لئے سوزوتڑپ سے دعائیں کرتے تھے۔

ایک دفعہ میں نے دعا کے لئے درخواست کی تو فرمایا "میں جامعہ کے ہر طالب علم کے لئے دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے اور خدمتِ دین کی توفیق دے اس وقت جب آپ آئے ہیں تو میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے لئے دعا کر رہا تھا کہ اے اللہ یہ میرے آقا کی اولاد ہے اس پر اپنا فضل نازل فرما۔"

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے جو آپ کو محبت اور عشق تھا وہ اس سے عیاں ہے کہ جب کبھی آنحضور صلعم کا ذکر آتا تو آپ کی آنکھیں پرنم ہوجاتیں بڑے ہی پُرسوز الفاظ میں فرماتے میاں اس محسنِ اعظم پر جو دنیا کا نجات دہندہ ہے اور جس نے ہمیں زندہ خدا سے متعارف کرایا ہے بہت درود بھیجا کرو۔

درود کے ورد میں حضرت شیخ صاحب مرحوم حضرت نواب مبارکہ بیگم مدظلہا العالی کے اس شعر کی مجسم تصویر تھے

بھیج درود اس محسن پہ تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار

ایک موقعہ پر جب کہ عاجز حاضر خدمت تھا فرمانے لگے ایک بات میں آپ کو بتاؤں "جمعہ کے روز حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ عصر کی نماز سے مغرب کی نماز تک اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نمازِ جمعہ سے نمازِ عصر تک آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم پر گوشۂ تنہائی میں درود و سلام بھیجا کرتے تھے اپنے اپنے تجربات ہوتے ہیں میں بھی نماز عصر سے لے کر نماز مغرب تک درود کا ورد کرتا ہوں اور اس دوران میں کم ہی کسی سے ملتا ہوں آپ بھی اس کو اپنا معمول بنائیں"

حضرت شیخ صاحب مرحوم کے ہر فعل و حرکت سے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ مترشح ہوتا تھا۔ مصافحہ فرماتے وقت مصافحہ کرنے والے کے ہاتھ کو تادیر اپنے ہاتھ میں رکھتے۔ میرے حاضر ہونے پر خود دروازہ کھولتے اور معانقہ کے بعد میرے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں پکڑتے نشست گاہ تک لے جاتے اور پاس بٹھا کر بڑے ہی پیار و محبت سے گفتگو فرماتے۔ اللہ اللہ کن اوصاف حمیدہ کے مالک تھے وہ بزرگ جن کی دید سے اب آنکھیں محروم ہیں

آپ اس جہان فانی سے اس وقت رخصت ہوئے جب کہ آپ کی امیدیں بھر آئیں۔ آپ کا ایک جگر گوشہ اسلام کی خاطر زندگی وقف کر کے

39

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ہمارا مالی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو رہا ہے اسلئے تمام لجنات کی عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ پوری توجہ اور محنت سے اپنا بجٹ پورا کرنے کی کوشش کریں۔ جن لجنات کی طرف سے بالکل چندہ وصول نہیں ہوا انہیں یاددہانی کے خطوط علیحدہ علیحدہ بھجوائے جا چکے ہیں۔ چندہ اجتماع بھی ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے وصول ہوا ہے۔ یہ چندہ گذشتہ مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق ایک روپیہ فی ممبر سالانہ ہے۔ تمام چندہ جات ۳۰ ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔ اس کے بعد وصول ہونے والا چندہ اس سال میں جمع نہ ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض کما حقہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا ستمبر کا شمارہ پانچ تاریخ کو حوالہ ڈاک کر دیا گیا تھا امید ہے اب تک تمام خریداروں کو مل گیا ہوگا۔ اگر کسی دوست کو ابھی تک پرچہ نہ ملا ہو تو مہربانی فرما کر ایک ہفتہ کے اندر اندر اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ بھجوا دیا جائے۔

جن خریدار اصحاب کے چندہ کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ وہ مہربانی فرما کر تجدید کی طرف توجہ فرمائیں۔

ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ آپ اپنی جماعت کے محصل صاحب یا سیکرٹری صاحب کو بھی ادا کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں ہمیں اطلاع ضرور دیں تاکہ ہم ادائیگی کا بلاتاخیر اندراج کریں اور پرچہ مسلسل آپ کو ملتا رہے۔

سالانہ چندہ صرف دو روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

درخواستہائے دعا

خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے دو سال ہوگئے ہیں۔ اونچا بھی سنائی نہیں دیتا اور ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض لاعلاج ہے خاکسار نہایت پریشان ہے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

محمد اکرم شاہد چک نمبر ۳ بیٹس آباد ضلع گجرات براستہ ملکوال

۲ - میرا چھوٹا لڑکا محمود احمد دس پندرہ دنوں سے بیمار ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے تاخدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(والدہ محمد شفیع لاہور چھاؤنی)

۳ - خاکسار کی والدہ محترمہ کی آنکھوں کا اپریشن ہونے والا ہے۔ اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

مسعود احمد طاہر طالب علم جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

وکالت تبشیر تحریک جدید میں سرگرم عمل ہے اور سب سے چھوٹے فرزند صدیقی المکرم لبیق احمد صاحب طاہر انگلستان میں فریضہ تبلیغ میں ہمہ تن مصروف ہیں اللّٰھم زد فزد۔ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ صاحب مرحوم و مغفور رضی اللہ کے تمام لواحقین کو اس صدمہ کو برداشت کرنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہر آن و ہر لحظہ ان کا حامی و ناصر ہو اور جانے والے پیارے وجود کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معیت میں آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے قرب میں مقام عطا فرمائے۔ آمین

لجنات اماء اللہ متوجہ ہوں

(۱) ہمارا مالی سال قریب الاختتام ہے۔ صرف تبوک کا مہینہ باقی ہے۔ لیکن ابھی ہماری مجوزہ آمد بجٹ کے لحاظ سے بہت کمی ہے۔ اگر ہر لجنہ اپنے فرض کا احساس کرتے ہوئے اپنا چندہ ۳۰ تبوک تک ادا کر دے تو امید ہے ہمارا بجٹ پورا ہو جائے گا۔ براہ کرم نادہند لجنات خاص طور اس طرف توجہ دیں ——— اور لجنات کے ذمہ اگر بقایا جات ہیں تو وہ ۳۰ ستمبر تک اپنے بقایا جات صاف کر دیں۔

(۲) سالانہ رپورٹ دورہ کا پیمانہ ۵ اتبوک تک بھجوا دیں۔

(۳) اجتماع کے موقعہ پر ہونے والی شوریٰ کے لئے ابھی تک کسی لجنہ کی طرف سے تجاویز موصول نہیں ہوئیں۔ یاد رہے کہ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۵ اتبوک ہے۔

(۴) لجنہ کا امتحان ۱۷ انبوت بروز اتوار معیار دوم کا کشتی نوح اور دسویں سیپارے کا ہوگا۔ معیار اول کے لئے سورہ بقرہ کا آٹھواں اور نواں رکوع از تفسیر کبیر صفحہ ۵۷۴ تا ۴۸۵ اور کشتی نوح کا ہوگا۔ لجنات اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کرا دیں۔ اور زیادہ سے زیادہ ممبرات کو امتحان میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ ٹیکنالوجی لاہور

ایم۔ ایس۔ سی ڈگری کورسز میں داخلہ کے لئے درخواستیں ۲۳/۹/۶۸ تک مطلوب ہیں۔ فارم اور پراسپکٹس یونیورسٹی کے خزانچی سے ۲٫۵۰ روپے ادا کر کے حاصل کریں۔ کورسز Specialisation

A۔ سول انجینئرنگ۔ (۱) سائل میکینکس اینڈ فونڈیشن انجینئرنگ (۲) شرٹ پوٹی انجینئرنگ۔ (۳) ہائیڈرالکس انجینئرنگ (۴) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

B۔ الیکٹریکل انجینئرنگ۔ (۱) پاور انجینئرنگ

C۔ میکینکل انجینئرنگ Specialisation۔ کنٹرکشنل انجینئرنگ کم

قابلیت برائے داخلہ بی۔ ایس۔ سی۔ ڈگری متعلقہ برانچ میں۔ جو طلباء ایم۔ ایس سی میں داخل ہیں۔ اعلیٰ تر تعلیم جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ سادہ کاغذ پر درخواست دے سکتے ہیں۔ (بنام ڈین فیکلٹی آف انجینئرنگ معرفت ہیڈ ڈیپارٹمنٹ۔ باقی چھ کورسز کے لئے درخواست بنام ہیڈ ڈیپارٹمنٹ متعلقہ (پ۔ ٹ ۶۹-۹-۴)

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

مندرجہ ذیل کورسز کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر جو خزانچی یونیورسٹی متعلقہ سے ۲٫۵۰ روپے میں مل سکتی ہے ۲۳/۹/۶۸ تک مطلوب ہیں۔

۱۔ ڈگری کورس آرکیٹیکچر۔ ۲۔ بی۔ ایس۔ سی ڈگری کیمیکل انجینئرنگ۔ ۳۔ ڈگری۔ سول الیکٹریکل میکینکل انجینئرنگ۔ ۴۔ بی۔ ایس۔ سی کورس میٹلرجیکل انجینئرنگ۔ ۵۔ بی۔ ایس۔ سی مائننگ انجینئرنگ

داخلہ کے لئے قابلیت کم از کم۔ ۱۔ ایف۔ ایس۔ سی پری انجینئرنگ۔ ۲۔ انٹرمیڈیٹ فائن آرٹس صرف ۱ کے لئے درخواست بنام ڈین فیکلٹی آرکیٹیکچر اینڈ پلاننگ اینڈ فیکلٹی آف انجینئرنگ (پ۔ ٹ ۶۸-۹-۴)

ضرورت ہے۔ ۱۔ وٹرنری اسسٹنٹ سرجن = ۱۱

ب۔ ریسرچ اسسٹنٹ = ۲۔ درخواستیں ۳۰/۹/۶۸ تک بنام اسسٹنٹ ڈائرکٹر (۹) لاہور ڈویژن اینڈ سیکرٹری ڈویژنل ریکروٹمنٹ بورڈ لاہور۔ درخواست کے ہمراہ -/۳ کی خزانہ کی رسید -/۳ جمع کرنے کا ہیڈ ری Miscellaneous ڈیپارٹمنٹ سی میں امتحان۔ شرائط۔ عمر۔ ۲۱ تا ۲۸ سال ۳۰/۹/۶۸ کو ۲ تعلیمی قابلیت۔ کم از کم بی۔ ایس سی اینمل ہسبنڈری (A۔ B) ڈانٹس۔ مغربی پاکستان

اپنے پتہ کے دو لفافے بغیر ٹکٹ۔ درخواست کے ہمراہ۔ گورنمنٹ کے ملازم اپنے افسران کی معرفت درخواست دیں۔ (پ۔ ٹ ۶۸-۹-۴)

(ناظر تعلیم)

اعلان دار القضا

مکرم محمد عبد القدیر صاحب اور ان کے بھائی مکرم چوہدری عبد الجلیل خان صاحب
Q. No. 660 - E - Sector G - 6/2 Islamabad
نے درخواست دی ہے کہ (۱) والد مرحوم مکرم چوہدری عبد العزیز خان صاحب کھاتہ ۵۵ تحریک جدید انجمن احمدیہ میں -/۶۵۰ روپے بطور امانت جمع ہیں۔

۲۔ کھاتہ ۲۸۵ تحریک جدید مذکور میں مکرم شاہد بصیر صاحب چوہدری محمد عبد القدیر خان صاحب موصوف کی امانتی رقم ۱۰۰۰ روپے جمع ہے (۳) کھاتہ ۱۳۸۰ تحریک جدید مذکور میں مبلغ ۱۲۰۰ روپے عرفان جلیل صاحب ولد چوہدری عبد الجلیل خان صاحب کے نام جمع ہے۔ مکرم چوہدری عبد الجلیل خان صاحب خان صاحب بنگلہ ۲۹۱ پشاور روڈ راولپنڈی چھاؤنی کی درخواست ہے کہ یہ رقم نکلوانے کی اب مجھے اجازت دی جائے کیونکہ عزیزم عرفان جلیل گیارہ سال کی عمر کا ہے اور کھاتہ ۲۸۵ کی رقم کے متعلق شاہد بصیر صاحب کے والد مکرم چوہدری محمد عبد القدیر صاحب نے لکھا ہے کہ یہ رقم نکلوانے کی مجھے اجازت دی جائے۔ کیونکہ یہ میرا لڑکا نابالغ ہے اور کھاتہ ۵۵ کی رقم کے متعلق لکھا ہے کہ مناسب فیصلہ کیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

قائدین مجالس کی فوری توجہ کے لئے

سال ۶۹-۱۹۶۸ء کے لئے بجٹ مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست تھی۔ مگر ابھی تک بہت ہی کم مجالس کے بجٹ سال ۶۹-۱۹۶۸ء موصول ہوئے ہیں۔ قائدین سے درخواست ہے کہ فوری طور پر سال ۶۹-۱۹۶۸ء کا بجٹ تشخیص کروا کر ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۶/۸/۶۸ میں جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع لائلپور کے سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کے عہدہ پر مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کے تقرر کی اطلاع شائع کی گئی تھی۔ جو درست نہیں منتخب سیکرٹری چوہدری لطیف احمد صاحب گوجرہ ہیں اور اس انتخاب کی منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بطور احسن یہ مدد انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرمی چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ اوکاڑہ کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(۲) مکرم مہر دین صاحب ساکن کنزی ضلع تھرپارکر سندھ عرصہ ایک سال سے بے کار اور بیمار ہیں۔ قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیوں کو دور فرما کر اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

(۳) خاکسار کے بڑے ماموں محمد اسماعیل صاحب ابن سراج دین صاحب مرحوم ان دنوں بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے (محمد انور حق امرتسری گنج مغلپورہ)

(۴) خاکسار کی اہلیہ بوجہ کھانسی اور بخار بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے (غلام محمد احمدی سکنہ شیخ پور دھالیوال)

۶۵
صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ
کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

کالج آف ڈینٹسٹری لاہور

بی ڈی ایس میں داخلہ کے لئے مجوزہ فارم پر درخواستیں بنام پرنسپل صاحب کالج ۲۱/۹/۶۸ تک

تعلیم:- ایف ایس سی۔ میڈیکل۔ پراسپکٹس ۵۰ء۲ روپے میں اور فارم درخواست ۷۵ پیسے میں کالج کے دفتر سے حاصل کریں۔ بذریعہ ڈاک -/۱ روپیہ زائد۔ ریٹ ۵-۹-۶۸

برٹش کونسل سکالرشپ (یکسالہ)

شرائط:- انگلش ٹیچرز اور سائنس ٹیچرز کورز بیچ۔
عمر:- ۲۵ تا ۳۵
تعلیمی قابلیت:- ایم اے۔ ایم ایس سی۔ فرسٹ وسیکنڈ ڈویژن
تجربہ تعلیمی:- کم از کم دو سال سکول یا کالج میں۔
درخواست کے ہمراہ تمام تعلیمی سرٹیفکیٹس کی فوٹو سٹیٹ کاپی دو عدد۔ خزانہ کا چالان -/۲ کا انڈر ہیڈ ۱ xx ایجوکیشن۔ ۴ جنرل سروسیز۔ درخواست وصول کی آخری تاریخ ۳۰/۹/۶۸ بنام اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر گورنمنٹ آف پاکستان اسلام آباد ریٹ ۶/۹/۶۸

ویسٹ پاکستان کالج آف ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی۔ لائل پور

۴ سالہ ڈگری کورس کے لئے درخواست مجوزہ فارم پر جو پرنسپل صاحب کے دفتر سے مل سکتی ہے۔ ۱۵/۹/۶۸ تک۔

شرائط:- عمر ۱/۹/۶۸ کو ۱۶ سال سے کم نہ ہو۔
تعلیمی قابلیت:- پری انجینیئرنگ انٹرمیڈیٹ فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن۔ ریٹ (۶/۹/۶۸)

(ناظر تعلیم ربوہ)

درخواست دعا

میری بینائی دن بدن کمزور ہو رہی ہے نیز میری اہلیہ صاحبہ جو صحابیہ بھی ہیں اکثر علیل رہتی ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ میرے لئے اور میری اہلیہ صاحبہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت تندرستی بخشے۔ آمین۔

(حاجی محمد فاضل صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام غربی ربوہ)

گرتے بالوں، سکری اور قبل از وقت بالوں کے سفید ہونے کا تیر بہدف ہیئر ٹانک
اپنے شہر کے ہر جنرل مرچنٹ اور کیمسٹ سے طلب کریں
برائٹ ایجنسیز جودھامل بلڈنگ بھرانٹن روڈ لاہور فون: ۶۳۱۱۲

ضرورت کمپاؤنڈر

"نصرت" فری ڈسپنسری راولپنڈی کے لئے جو کہ زیر انتظام لجنہ اماء اللہ راولپنڈی نادار مریضوں کے لئے قائم ہے ایک مستعد تجربہ کار کمپاؤنڈر کی فوری ضرورت ہے ماہوار ۲۵ روپے تک تنخواہ دی جائے گی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ مقامی سے تصدیق کروا کر صدر لجنہ بیت السلام کشمیر روڈ۔ راولپنڈی کو بھجوائی جاویں۔

داخلہ برائے سینیٹری انسپکٹرز کلاس

بابت سال ۶۹-۱۹۶۸ء

ایسے امیدواران سے درخواست ہائے برائے داخلہ مطلوب ہیں جو انسٹی ٹیوٹ آف ہائی جین اینڈ پریونٹو میڈیسن ۶ بیڈن روڈ لاہور کے یکم اکتوبر ۱۹۶۸ء سے شروع ہونے والے سینیٹری انسپکٹرز کورس میں داخل ہونا چاہتے ہیں تمام درخواستیں مورخہ ۱۶-۹-۶۸ تک دفتر ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز سرگودھا ریجن ایٹ ملتان پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواست دہندہ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط لازمی ہیں:-

۱- درخواست دہندہ کا معیار تعلیم میٹرک ہو سائنس والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
۲- امیدوار جسمانی طور پر ٹھیک ہوں اس کو منتخب ہونے کے بعد کسی سند یافتہ ڈاکٹر کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا
۳- امیدوار کو گزشتہ چھ ماہ کے اندر محرقہ بخار کا انسدادی ٹیکہ اور چیچک انسدادی ٹیکہ گزشتہ تین سال میں ایک بار ضرور لگوایا گیا ہو۔
۴- درخواست ہائے برائے داخلہ چھاپہ شدہ فارم پر آنی چاہئیں یہ فارم ۶ بیڈن روڈ لاہور یا دفتر زیر دستخطی اوقات کار میں خود حاضر ہو کر یا جوابی لفافہ بذریعہ ڈاک بھیج کر منگوایا جا سکتا ہے۔
۵- درخواست ہائے بذریعہ رجسٹری زیر دستخطی کے دفتر میں ۱۶-۹-۶۸ تک پہنچ جانی چاہئیں اس کے بعد آنے والی درخواست ہائے پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔
۶- تمام درخواستوں کے ہمراہ مندرجہ ذیل اسناد کی نقول شامل کی جائیں۔

(ا) نقل میٹرک سرٹیفکیٹ
(ب) نقل تفصیل نمبر مضمون وار جو امیدوار نے میٹرک میں حاصل کئے ہوں۔
(ج) نیک چال چلن کا سرٹیفکیٹ منجانب ہیڈ ماسٹر سکول۔
(د) داخلہ فارم کے ہمراہ جو ڈیکلریشن فارم شامل ہے۔ اس کو مکمل طور پر پُر کر کے درخواست کے ہمراہ بھیجیں۔
(س) امیدوار کے باپ یا سرپرست کی طرف سے بھی ڈیکلریشن جو کہ داخلہ فارم کے ہمراہ ہے پُر کر کے بھجوایا جائے۔
(ش) سکونتی سرٹیفکیٹ منجانب ڈپٹی کمشنر صاحب
(ص) ویکسی نیٹرز اور دوسرے تربیت یافتہ عملہ کے افراد جو گورنمنٹ ملازم یا لوکل باڈیز سرگودھا ریجن (ملتان اور سرگودھا ڈویژن) میں کام کرتے ہوں اور مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں۔ درخواستیں اپنے محکمہ کے افسران بالا کی وساطت سے دے سکتے ہیں دیگر معلومات کے لئے پراسپکٹس گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور سے خریدے جا سکتے ہیں
تمام امیدواران کو مورخہ ۱۸-۹-۶۸ بوقت ۹ بجے صبح دفتر زیر دستخطی میں اپنے خرچ پر برائے انٹرویو آنا ہوگا۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ
برائے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز سرگودھا ریجن ملتان

(M) 124/62

پاکستان قائد اعظم کا نہایت قیمتی ورثہ ہے

اسے مضبوط اور خوشحال بنانے کے لئے خود کو وقف کر دیجئے (صدر ایوب)

راولپنڈی۔ ۱۱ ستمبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان قائد اعظم کی قیمتی میراث ہے اور بانیٔ پاکستان کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم پاکستان کو مضبوط اور مستحکم اور خوش حال بنانے کے لئے خود کو وقف کر دیں۔ انہوں نے یہ بات کل بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کی بیسویں برسی کے موقع پر قوم کے نام اپنے پیغام میں کہی۔

صدر نے کہا کہ قائد اعظم پاکستان کو ایک ایسی مملکت بنانا چاہتے تھے۔ جہاں لوگ آزادی کا سانس لے سکیں۔ اور اسلام کے معاشرتی انصاف کے اصولوں پر عمل درآمد ہو۔ ہم اس وقت ملک کے سماجی اور اقتصادی نظام کو نظریہ پاکستان کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ یہ کوشش ملک کے ہر فرد کی مسلسل جدوجہد سے کامیاب ہو سکتی ہے ہمیں قومی زندگی میں مثبت انداز فکر کو اپنانا چاہیئے اور علاقائی اور گروہی جذبات کو فروغ دینے والے ملک دشمن عناصر سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم متحد رہ کر ہی اپنی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔ صدر ایوب نے کہا کہ یہ قائد اعظم ہی تھے جن کی فکر انگیز اور مخلصانہ قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں نے پاکستان کی آزاد مملکت کا خاکہ تیار کیا۔ اور پھر اسے عملی جامہ پہنایا۔

بابائے ملت نے قوم کے مادی، ذہنی اور اخلاقی وسائل کو مجتمع کیا۔ اور انہیں قیام پاکستان کے اعلیٰ مقصد کے حصول کی جدوجہد میں لگا دیا برصغیر کے مسلمانوں نے ہر قسم کے علاقائی اور گروہی تعصبات کو خیرباد کہا اور مذہب کے مضبوط رشتے میں منسلک ہو کر اپنی منزل کی طرف پیش قدمی شروع کر دی۔ خداوند تعالیٰ نے انہیں کامیابی بخشی اور وہ تمام مخالف قوتوں کو شکست دے کر منزل مراد پا لینے میں کامیاب ہو گئے۔

بانیٔ پاکستان کی بیسویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی

قومی پرچم سرنگوں رہے خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے جلسے منعقد ہوئے

لاہور ۱۲ ستمبر۔ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی بیسویں برسی کل پورے ملک میں نہایت عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ ملک کی تمام مساجد میں فجر کی نماز کے بعد قرآن خوانی اور فاتحہ ہوئی۔ کراچی میں قصر فاطمہ میں صبح قرآن خوانی ہوئی۔ اس کے بعد قائد مرحوم کی ہمشیرہ محترمہ شیریں بائی اپنے بیٹے اور دوسرے عقیدت مندوں کے ہمراہ قائد اعظم کے مزار پر گئیں۔ جہاں فاتحہ خوانی ہوئی۔ اور مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی گئی۔

کراچی کے مکینوں اور اس شہر میں مقیم مختلف ممالک کے سفیروں نے قائد اعظم کے مزار پر جا کر پھولوں کی چادر چڑھائیں۔ ان کی برسی کے سلسلے بدھ کے روز ملک بھر میں عام تعطیل رہی۔ قومی پرچم سرنگوں رہے۔ مختلف تنظیموں کے زیر اہتمام قائد اعظم کی برسی منانے کے لئے جلسے منعقد ہوئے۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ لپٹ در اور دوسرے تمام شہروں میں مسلم لیگ کے زیر اہتمام جلسے ہوئے۔ جن میں مذہبی اور سیاسی رہنماؤں نے قائد اعظم محمد علی جناح مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ریڈیو پاکستان کے تمام اسٹیشنوں نے اس سلسلے میں خاص پروگرام نشر کیا۔ اس کے علاوہ ٹیلی ویژن نے بھی خاص پروگرام ٹیلی کاسٹ کیا۔

اجتماع انصار اللہ حافظ آباد

مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ مطلع رہیں کہ مورخہ ۲۰ تبوک (ستمبر) بروز جمعۃ المبارک حافظ آباد میں انصار اللہ کا تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مرکز کی طرف سے بھی نمائندگان تشریف لے جائیں گے۔ انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفید ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر کلاس کا داخلہ ۱۲ ستمبر سے شروع ہے۔ اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

انٹرویو:۔ روزانہ آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات اعلیٰ تعلیم۔ شاندار نتائج۔ اسلامی ماحول۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینجر)

انٹرویو برائے داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ موسمی تعطیلات کے بعد ۱۶ تبوک (ستمبر) کو کھل رہا ہے۔ نئے داخل ہونے والے طلباء کا انٹرویو ۱۶۔ ۱۷ ستمبر کو ۹ بجے جامعہ احمدیہ میں ہو گا۔ داخل ہونے والے طلباء اسی روز جامعہ کے دفتر میں آجائیں۔ اور فارم داخلہ اسی وقت دفتر جامعہ سے حاصل کر کے پُر کریں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

شکریہ احباب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی دعائیں قبول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم حاجی شیخ شریف احمد صاحب ابن محترم شیخ محمد عبداللہ صاحب لائل پور کو شفا عطا فرمائی ہے اور اب وہ بفضلہ تعالیٰ مکمل طور پر صحت یاب ہو گئے ہیں۔ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، جملہ بزرگان سلسلہ اور ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے بیماری کے ایام میں انہیں خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی جناب سے اجر عظیم بخشے۔ اور سب کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(حمید احمد چوہدری۔ آنریری ڈائریکٹر نیشنل بنک لمیٹڈ لائل پور)

درخواست ہائے دعا

والد بزرگوار محترم جناب شیخ کظیم الرحمن صاحب ریٹائرڈ ہیڈ کلرک صدر انجمن احمدیہ ربوہ جولائی ۶۵ سے برابر بیمار چلے آ رہے ہیں اعصابی کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ ٹانگوں پر اس کا بہت اثر ہے چلا پھرا نہیں جاتا۔ اس سال ماہ جون ۶۸ میں بوجہ شدت گرمی ہیٹ سٹروک کی ناقابل برداشت تکلیف رہی جس کا سلسلہ تاحال جاری ہے اس کی وجہ سے کمزوری میں بہت اضافہ ہو گیا ہے میری امی جان کی آنکھوں میں موتیا اتر رہا ہے میں حضور پُر نور کی خدمت بابرکت میں بعد جماعت احمدیہ کے سب افراد کی خدمت میں ابا جان کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درد مند دل سے دعا کی درخواست کرتی ہوں جماعت کے تقریباً سب پرانے احباب والد صاحب سے واقف ہیں ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مساجد میں بھی دعا کا اعلان فرماتے رہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(امۃ الاعلیٰ بیگم بنت شیخ کظیم الرحمن صاحب)

۲۔ مکرم حاجی نصر الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نصر آباد ضلع نواب شاہ بعض مخالفین کی ایذا رسانیوں کی وجہ سے مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔

(ابو العطاء نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)